قریبی تعلق رہا۔ وہ ادارہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن تھے۔ اس حیثیت سے ادارہ اُن کی بصیرت انگیز رہنمائی سے فائدہ اُٹھاتا رہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں واجب الاحترام صاحبان کو جوارِ رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔

اس سال فروری کے آخری ہفتے میں ادارہ نے، حسبِ سابق، ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم یادگاری خطبے کا اہتمام کیا، یہ خطبہ معروف دانش ور اور مدبر ڈاکٹر مبشر حسن صاحب نے 'کائنات کی یکجہتی' کے موضوع پر دیا۔ 'المعارف' کے آئندہ شمارے میں اس کو شامل کیا جائے گا۔

یہاں یہ وضاحت غیر ضروری نہ ہوگی کہ یادگاری خطبات کا یہ سالانہ سلسلہ گزشتہ تین دھائیوں سے جاری ہے اور ملک کی کئی ممتاز علمی شخصیات یہ خطبہ دے چکی ہیں۔ ادارہ نے 2015ء تک کے خطبات کا ایک مجموعہ 'خطبات بیاد خلیفہ عبدالحکیم' کے عنوان سے حال ہی میں شائع کیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی شخصیت اور افکار پر مختلف صاحبان علم و دانش کی تحریروں کا ایک مجموعہ 'نذرِ حکیم' کے عنوان سے ادارہ نے شائع کیا ہے۔ ادارہ نے یہ کام صرف اپنے بانی ڈائریکٹر کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ اس کا محرک یہ بھی ہے کہ انتہا پسندی کے جنون کو روکنے کے لیے ہم کو ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی اعتدال پسندی کو عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔